سوال

(45) نمازِ جنازہ میں میت اگر عورت ہو تو ضمائر کو تبدیل کرنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نمازِ جنازہ میں میت اگر عورت ہو تو ضمائر کو تبدیل کرنا یعنی بصورتِ مؤنث پڑھنا ضروری ہے؟ (محمد صدیق تلیاں، ایبٹ آباد) (۲۱ جنوری ۲۰۰۰ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے ضمائر کو تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں۔ اس صورت میں مرجع ضمیر ''میت'' ہوگا۔ امام شوکانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

'وَالظَّاهِرُ أَنَّهُ يَدْعُو بِهٰذِهِ الْأَلْفَاظِ الْوَارِدَةِ فِي هٰذِهِ الْأَحَادِيثِ سَوَاءٌ كَانَ الْمَيِّتُ ذَكَرًا أَوْ أُنْثَى، وَلَا يُحَوِّلُ الضَّمَائِرَ الْمُذَكَّرَةَ إِلَى صِيغَةِ التَّأْنِيثِ إِذَا كَانَ الْمَيِّتُ أُنْثَى؛ لِأَنَّ مَرْجِعَهَا الْمَيِّتُ، وَهُوَ يُقَالُ عَلَى الذَّكَرِ وَالْأُنْثَى ۔'

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب الجنائز: صفحہ:113

محدث فتویٰ